برصغیر میں سیرت وأفکار ابنِ تیمیہ پر کتب ومقالات

Books and articles written by scholars of Sub-continent on life and ideology of Ibn Taymiyyah

ڈاکٹر محمود احمد*

Abstract

Ibn Taymiyyah (661-728/1263-1327) is one of the most dynamic and seminal personalities in the history of Islam. He struggled hard to revive Muslim society through inward animation and re-interpretation of its values in the light of a new spirit of ijtihād (interpretation of law) based on direct recourse to the Qur'ān and the Sunnah of the Prophet (P.B.U.H). He was born five years after Halaku's sack of Baghdad and was in his teens when the Mongol storm inundated the astern world of Islam. He struggled hard to turn the tide. Mongol tribes were converting to Islam. Much of this had been due to the efforts of Ibn Taymiyyah. He came to be hailed as the mujaddid of his age. His thought influenced not only his contemporaries in the Muslim heartlands but reached far beyond. Muslim scholars in the sub-continent also became impressed by his ideology and his method of reformation. This article is an attempt to describe books, articles and theses written by scholars of Sub-continent on the life and works of Imam Ibn e Taymiyyah. It may be a fruitful attempt for the writers and researchers.

Keywords: Ideology of IbnTaymiyyah, Scholars of the Sub-continent, Works about Ibn Taymiyyah

امام شیخ الاسلام ابو العباس تقی الدین احمد بن عبد الحلیم رحمہ اللہ (۶۶۱ھ-۷۲۸ھ / ۱۲۶۳ء-۱۳۲۷ء)، جو کہ ابنِ تیمیہ کے نام سے معروف ہیں عظیم مجدّدِ اسلام تھے، اُن میں مجدّد کی تمام صفات بدرجہ اَتم موجود تھیں، اُنہوں نے اپنے عظیم کارناموں اور کارِ اصلاح و تجدید کی بناء پر عظیم مصلح و مجدّد کا لقب پایا۔ امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کو اُن کے فضل و کمالِ علم کی بناء پر مجتہدِ مطلق اور عظیم مجدّد قرار دیا گیا۔ اُن کی مجدّدیتِ دین کا اندازہ اُن کی شہرہ آفاق تصانیف کے مطالعہ سے کیا جا سکتا ہے۔ اُنہوں نے ایسی وقیع اور شان دار کتب تصنیف کیں کہ جس کسی کو اِستفادہ کا موقع ملا وہ اُنہی کا ہو کر رہ گیا۔ اُن کے قریباً تمام ہم عصر اور مابعد علماء نے ان کے مجدّد ہونے کی صراحتکی ہر صاحب و دشمن نے آپ کی وسعتِ علمی کو تسلیم کیا اور اس بحرِ زخّار کو بہت سی عبقری و مجدّد شخصیات نے بھی مجدّد و مُصلحِ عظیم کے اَلقاب سے نوازا۔ اُن کی مساعی جمیلہ کا دائرہ بہت زیادہ وسیع ہے، اُنہوں نے مختلف جہات و میادین میں اصلاح و تجدید کا فریضہ سر انجام دیا اور اپنے معاشرے کی خرابیوں اور فسادات کا خوب قلع قمع کیا۔[1]

چوں کہ امام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ کی فکر ہمہ جہت فکر تھی، اِسی وجہ سے یہ آپ کی زندگی ہی میں دنیا کے اَطراف واَکناف میں پھیل گئی۔ اور برصغیر میں بھی یہ فکر نفوذ پذیر ہوئی اور یہاں کے عبقری علماء و مصلحین نے اِس فکر سے بہت اِستفادہ کیا اور یہاں کے فساد و بگاڑ کی خوب اِصلاح کی۔ برصغیر کی بہت سی نامور شخصیات فکرِ ابنِ تیمیہ سے متاثر ہوئیں۔ سب سے پہلے امام شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے افکارِ ابنِ تیمیہ کی ترویج میں بھرپور کردار ادا کیا۔ اور معارفِ ابنِ تیمیہ کو عام کرنے کی ضرورت و اہمیت واضح کی اور اس سلسلے میں اہلِ برصغیر کو فکرِ ابنِ تیمیہ سے متعارف کروایا۔[2] شاہ ولی اللہ کے بعد برصغیر کی بہت سی اہم شخصیات نے فکرِ ابنِ تیمیہ سے اِستفادہ کیا،

---

*اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ و عربی، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد۔

نواب صدیق حسن خان رحمہ اللہ نے عربی وفارسی میں امام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ کو خوب متعارف کروایا اور اپنے دور کی ضروریات کا کھوج لگاتے ہوئے کتبِ ابنِ تیمیہ کی اِشاعت کا اہتمام کیا اور اس سلسلے میں بہت سامال وزَر صرف کر کے اَفکارِ ابنِ تیمیہ کو عام کیا۔ نیز سرزمینِ برصغیر کو اَفکار و نظریات سلف کے لیے ہموار کیا۔[3]

پھر علمائے غزنویہ نے امام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ کی کتب کی اِشاعت کا خصوصی اِہتمام کیا۔ اور حجاز و نجد سے اِن کتب کو دستیاب کر کے اہلِ ہند کے لیے نفع بخش بنایا۔[4] جس کی وجہ سے اُردو کے اُدباء نے ابنِ تیمیہ کی سیرت وافکار کو بزبانِ اُردو منتقل کیا۔ مولانا حالی، نے اس سلسلے میں پہلا نامکمل مضمون لکھا،[5] تو مولانا شبلی نعمانی نے اس کا باقاعدہ آغاز کر کے مجدّدینِ اسلام میں امام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ کو بہت بلند مقام پر کھڑا کر دیا اور سب پر امام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ کی فوقیت کو تسلیم کیا[6]۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے اس کو تحریکی شکل دی اور اُردو دان حلقے میں امام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ کو خوب خوب متعارف کروایا۔ اُن کی اِصلاحی و تجدیدی مساعی کو کمال خراجِ تحسین پیش کیا اور معارفِ ابنِ تیمیہ کو عام کرنے کے لیے اُن کو اُردو زبان میں منتقل کرنے کی ضرورت واہمیت پر زور دیا[7]، جس کی وجہ سے مولانا غلام رسول مہر نے امام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ کی باقاعدہ سوانح تحریر کی[8] اور مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی نے بہت سی کتبِ ابنِ تیمیہ کے اُردو تراجم کیے۔ مفکرِ اسلام شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال رحمہ اللہ نے امام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ کی اِجتہادی کوششوں کو سراہا اور اُن کے اجتہادی منہج کو مؤثر ثابت کیا۔[9] اِس کے ساتھ ساتھ مؤرخین نے بھی فکرِ ابنِ تیمیہ کی برصغیر میں نفوذ پذیری کو ثابت کرتے ہوئے اُن کی اہمیت وضرورت موجودہ دور میں اجاگر کی۔ جس میں مولانا اکبر شاہ نجیب آبادی[10] اور پروفیسر خلیق احمد نظامی قابلِ ذکر ہیں[11]۔

فکرِ ابنِ تیمیہ نے نہ صرف اِن عظیم شخصیات کو متاثر کیا بلکہ برصغیر کی اِصلاحی تحریکوں کو بھی متاثر کیا۔ اِن اصلاحی تحریکوں میں تحریک مجاہدین، تحریک اہلِ حدیث[12]، تحریک ندوۃ العلماء[13] اور جماعتِ اسلامی قابلِ ذکر ہیں۔ برصغیر کی شخصیات اور تحریکوں پر اثرات کا نتیجہ یہ نکلا کہ معارفِ ابنِ تیمیہ کی مقبولیت بڑھنے لگی اور اس کی نشرواشاعت میں بہت سے اداروں، شخصیات اور تحریکوں نے حصہ لیا۔ اس کے ساتھ ساتھ کتبِ ابنِ تیمیہ کے تراجم کا سلسلہ شروع ہوا، جس میں مختلف مکتبات اور مطبوعات نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ زیرِ نظر مقالہ میں برصغیر میں اَفکار و سیرتِ ابنِ تیمیہ پر لکھی گئی کتب اور مقالات ومضامین کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

سیرت واَفکارِ ابنِ تیمیہ پر کتب:

برصغیر کے علما و مؤرخین کی کتب میں ابنِ تیمیہ کی سیرت و کردار کے مختلف پہلو بکھرے پڑے ہیں۔ جس نے بعد میں باقاعدہ سیرت و سوانح کا رُخ اختیار کر لیا اور برصغیر میں سیرتِ ابنِ تیمیہ لکھنے کا رواج عام ہونے لگا اور اِس طرح معارفِ ابنِ تیمیہ کی عمومیت میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ اس سلسلے میں شائع ہونے والی سیرت وسوانح کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

عربی یا مترجم بزبان عربی:

1. التذکرۃ والاعتبار والانتصار للابرار، مصنف امام عمادالدین بن ابراہیم واسطی المعروف بابن شیخ الحزامیین. تعلیق الدکتور عبدالرحمن بن عبدالجبار الفریوائی۔ یہ کتاب جامعہ سلفیہ بنارس انڈیا نے ۱۹۸۷ء میں شائع کی۔
2. حیاۃ شیخ الاسلام ابن تیمیہ (من سلسلۃ الرجال الفکر والدعوۃ فی الاسلام) مترجم سعید الرحمن اعظمی ندوی۔ یہ تاریخ دعوت وعزیمت از ابوالحسن علی ندوی کے حصہ دوم: سوانح شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہ کا عربی ترجمہ ہے، جو کہ دارالقلم کویت سے شائع ہوا۔

3. شیخ الاسلام ابن تیمیۃ وجھودہ فی الحدیث وعلومہ، مصنف پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحمن بن عبدالجبار الفریوائی۔ یہ ڈاکٹر صاحب موصوف کا پی. ایچ۔ ڈی کا مقالہ ہے جو کہ جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کی جانب سے منظور کیا گیا۔ یہ مقالہ بڑا وقیع اور ۴ جلدوں پر مشتمل ہے جس کے کل صفحات کی تعداد تقریباً ۲۱۰۰ ہے۔
4. السیرۃ العلمیۃ لشیخ الاسلام ابن تیمیۃ، مصنف پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحمن بن عبدالجبار الفریوائی۔ جامعہ سلفیہ بنارس، انڈیا سے ۱۹۹۰ء میں شائع ہوئی۔
5. تراث المسلمین العلمي في نظر شیخ الاسلام ابن تیمیۃ، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحمن بن عبدالجبار فریوائی۔ جامعہ سلفیہ بنارس کے مجلہ محدث میں اقساط میں شائع ہوئی۔
6. مصطلح الحدیث فی ضوء إفادات شیخ الاسلام ابن تیمیہ، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحمن بن عبدالجبار فریوائی۔
7. آثار ومؤلفات شیخ الاسلام ابن تیمیۃ، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحمن بن عبدالجبار فریوائی۔ اس کو ڈاکٹر صاحب نے بترتیب ہجائی مرتب کیا ہے۔ یہ بھی وضاحت کر دی ہے اس میں کون سی تالیف مخطوط ہے اور کونسی مفقود اور کونسی مطبوع ہے۔
8. ابن تیمیۃ وفکرہ السیاسي: قمر الدین خان۔ اس مقالہ برائے پی ایچ ڈی کا مبارک بغدادی نے عربی میں ترجمہ کیا، جس کو مکتبہ الفلاح کویت نے ۱۹۸۵/ ۱۴۰۵ھ میں شائع کیا۔
9. شیخ الاسلام ابن تیمیۃ حیاتہ و عصرہ ومنہجہ وآراوہ فی اصول الفقہ، تالیف مولانا حافظ عبدالحمید ازہر، اسلام آباد، پاکستان (مخطوطہ)
10. نظریات شیخ الاسلام ابن تیمیۃ في الاقتصاد الإسلامي، مصنف مولانا عبدالمجید اصلاحی (مخطوطہ) یہ مصنف کی وفات کی وجہ سے شائع نہ ہو سکی۔
11. بحوث الندوۃ العالمیۃ عن شیخ الاسلام ابن تیمیۃ وأعمالہ الخالدۃ: یہ جامعہ سلفیہ بنارس (انڈیا) میں منعقد ہونے والے سیمینار (نومبر ۱۹۸۷ئ) میں پڑھے جانے والے اُردو وعربی مقالات ہیں جو کہ ڈاکٹر مقتدیٰ حسن ازہری (مہتمم جامعہ) کے زیرِ نگرانی منعقد ہوا۔ اِن مقالات کا عربی ترجمہ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحمن بن عبدالجبار الفریوائی نے کیا، اور دار الصمیعي الریاض نے ۱۴۱۲ھ / 1991 میں شائع کیا۔
12. دعوۃ شیخ الاسلام ابن تیمیۃ واثرھا علی الحرکات الاسلامیہ المعاصرہ وموقف الخصوم بھا، مصنف صلاح الدین مقبول احمد۔ اس کتاب میں دعوتِ ابنِ تیمیہ کے تحریکاتِ اسلامیہ پر اثرات کو بیان کیا گیا ہے۔

سوانح ابنِ تیمیہ بزبان اُردو:

اُردو زبان میں امام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ کی سیرت و سوانح پر جو کچھ لکھا گیا ہے، اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. مولانا الطاف حسین حالی کا مضمون "امام ابنِ تیمیہ" جو کہ نامکمل تھا، شیخ محمد اسماعیل پانی پتی نے اسے مکمل کیا، کلیاتِ نثر حالی میں (۱/ ۳۰۲-۳۱۲) ہے۔

2. علامہ ابنِ تیمیہ حرّانی از علامہ شبلی نعمانی (مطبوعہ الندوۃ ج ۵ شمارہ ٦، جو بعد ازاں ، مقالاتِ شبلی ، جلد پنجم میں صفحہ ٦٩۔٨٦ شامل ہوا۔
3. تذکرہ از مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا نے اپنی مشہورِ زمانہ کتاب تذکرہ میں امام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ کے حالات پر نہایت تفصیل سے خامہ فرسائی کی ہے۔
4. سیرتِ امام ابن تیمیہ از مولانا غلام رسول مہر۔
5. امام ابنِ تیمیہ از ڈاکٹر غلام جیلانی برق۔
6. امام ابنِ تیمیہ از ڈاکٹر محمد یوسف کوکن عمری۔
7. شیخ الاسلام حافظ ابنِ تیمیہ از مولانا ابوالحسن علی ندوی، مولانا ندوی نے اپنی مشہور کتاب تاریخ دعوت وعزیمت کی دوسری جلد امام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ کے حالات و آثار کے لیے وقف رکھی۔
8. سیرت امام ابن تیمیہ از سید داود غزنوی۔
9. شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ حیات وسیرت از ڈاکٹر ابو سلمان شاہ جہاں پوری۔
10. عقلیاتِ ابنِ تیمیہ از مولانا محمد حنیف ندوی۔
11. حیات شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ از شیخ ابوزہرہ مصری، مترجم، سید رئیس احمد جعفری، تقدیم مولانا غلام رسول مہر، تحقیق و تعلیق : مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانی، مشہور مصری محقق شیخ ابوزہرہ کی کتاب "ابن تیمیہ حیاتہ 'وعصرہ' آراءہ' وفقہہ "کا اُردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب کا ایک ترجمہ شیخ غلام علی اینڈ سنز نے بھی شائع کیا جس کے مترجم سید نائب حسین نقوی ہیں۔
12. "صاحبِ سیف و قلم" از سید حسین حسنی۔
13. امام ابنِ تیمیہ از ملک عبد الرشید عراقی۔
14. امام ابن تیمیہ اور اُن کے تلامذہ از ملک عبد الرشید عراقی۔
15. شیخ الاسلام کی تجدیدی شخصیت اور اصلاحی کارناموں کا مختصر تعارف۔ تالیف ڈاکٹر عبد الرحمن بن عبد الجبار فریوائی۔ طبع جامعہ سلفیہ بنارس۔
16. امام ابن تیمیہ از ڈاکٹر ابو سلمان شاہ جہاں پوری۔ فیروز سنز لمیٹڈ لاہور نے بچوں اور کم پڑھے لکھے لوگوں کے لیے اکابر اسلام اور مشاہیر عالم پر آسان زبان میں چھوٹی کتب کا ایک سلسلہ شائع کیا۔ یہ کتاب اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔
17. امام ابنِ تیمیہ ایک عظیم مصلح، مؤلف مولانا فضل الرحمن بن محمد الازہری۔
18. ابن تیمیہ میدانِ جہاد میں، ڈاکٹر حافظ زاہد لطیف۔
19. امام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ کے حالات زندگی، حافظ محمد اقبال انگولی، جامعہ ستاریہ اسلامیہ، کراچی۔

English Books:

1. The Political thought of Ibn-e-Taymiyah, by Dr. Qamar-ud-Din Khan, his Ph.D thesis.
2. Ibn-e-Taymiyah by Dr. Gulam Jilani Burq, his Ph.D Thesis supervised by Molvi Muhammad Shafi, Ex Principal Oriental College, Department of Arabic Punjab University, Lahore .
3. Economic Views of Ibn-e-Taymiyah, by Dr. Abdul Azim Islahi, Ph.D thesis in Aligarh Muslim University
4. Ibn-e-Taymiyya and his times, general editor: S. Noman ul Haq, edited by Yossef Rapoport and shahab Ahmad, Published by Oxford University Press.

سیرت وافکارِ ابنِ تیمیہ پر مضامین ومقالات:

مضامین: امام ابن تیمیہ کی سیرت اور کارناموں پر مختلف مجلات ورسائل میں بہت سے مضامین لکھے گئے، جن کا مکمل احاطہ تو مشکل ہے البتہ اُمید ہے کہ ان میں سے بیشتر کا ذکر ذیل میں کر دیا گیا ہے۔

1. عہدِ ابنِ تیمیہ میں تجدید علوم شریعت، ابوالحسن علی ندوی، مجلہ البعث الاسلامی ۱۳۹۵ھ / ۱۹۷۵ء
2. ابن تیمیہ: یہ محمد بن شنب کا محررہ اور عبد المنان عمر کا تصحیح شدہ واضافہ کردہ مقالہ ہے جو اُردو دائرہ معارفِ اِسلامیہ (مطبوعہ ۱۹۸۰ء (نقش ثانی) زیرِ اہتمام دانش گاہ پنجاب، لاہور۔ ج ا صفحہ ۴۴۸ تا ۴۵۹) میں شامل ہے۔ اس میں صاحب تذکرہ کے سوانح، سیرت، اَفکار، اور علمی و عملی خدمات اور کارناموں کا تعارف ہے۔
3. شیخ الاسلام ابنِ تیمیہ حیات و آثار، از محمد رئیس ندوی سلفی (مدرس جامعہ سلفیہ بنارس) ان کا یہ مضمون مجلہ "ترجمان" دہلی میں کئی اقساط میں شائع ہوا۔
4. ہندوستان میں شیخ الاسلام امام ابنِ تیمیہ کا تعارف از ابو علی اثری۔ یہ مضمون جامعہ سلفیہ بنارس کے تحقیقی رسالے "محدث" اکتوبر ۱۹۸۸ء میں شائع ہوا۔ ص ۱۸ تا ۲۰۔
5. شیخ الاسلام امام ابنِ تیمیہ ساتویں صدی ہجری کا عظیم مجدد از محمد ہاشم شکور، جامعہ سلفیہ بنارس "محدث" جون ۱۹۸۴ ص ۷۰۔۷۷
6. شیخ الاسلام امام ابنِ تیمیہ کا علمی مقام اور علماء کے تعریفی کلمات از پروفیسر ڈاکٹر عبد الرحمن بن عبد الجبار فریوائی "محدث" جامعہ سلفیہ بنارس اکتوبر ۱۹۹۰ء ص ۷۔ ۱۴
7. شیخ الاسلام امام ابنِ تیمیہ حیات وکارنامے از پروفیسر ڈاکٹر عبد الرحمن بن عبد الجبار فریوائی (مترجم: ابن حبیب) "محدث" جامعہ سلفیہ بنارس مئی ۱۹۸۹ء ص ۴۰۔ ۴۶
8. شیخ الاسلام امام ابنِ تیمیہ از ڈاکٹر عبد الرحمن بن عبد الجبار فریوائی (مترجم: ابن حبیب) "محدث" جامعہ سلفیہ بنارس (یہ دو اقساط میں چھپا) ج ۹ عدد ۱۰، ص ۱۰ تا ۱۵ اور جلد ۹ عدد ۱۲ ص ۹ تا ۱۴
9. شیخ الاسلام امام ابنِ تیمیہ اور علوم حدیث کی خدمات، از ڈاکٹر مقتدیٰ حسن ازہری۔ یہ بھی دو اقساط میں شائع ہوا۔ "محدث" جامعہ سلفیہ بنارس (انڈیا) ستمبر ۱۹۹۸ء ص ۷۔ ۱۵ اور نومبر ۱۹۹۸ ص ۷۔ ۱۵

10. رفض وتشیع کے ردو ابطال میں شیخ الاسلام کی مساعی، از پروفیسر ڈاکٹر عبد الرحمن بن عبد الجبار فریوائی، محدث بنارس انڈیا، مئی ۱۹۹۰ء جلد ۱۰ شمارہ ۵، ص ۳۳۔۳۴
11. شیخ الاسلام پر معروف سیاح ابنِ بطوطہ کا بہتان از ارشد فہیم الدین، "محدث" بنارس (انڈیا) جنوری ۱۹۹۶ء ص ۲۹۔۳۲
12. امام ابنِ تیمیہ بحیثیت محدث، از ڈاکٹر اسرائیل فاروقی، عبد الحفیظ، محدث، لاہور جنوری ۱۹۹۶ء ص ۷۷۔۹۵
13. امام ابنِ تیمیہ مجدّد دِین وملّت، از پروفیسر محمد یحییٰ، محدث، لاہور، ج ۲۶ شمارہ ۸، ص ۱۱۱۔۱۲۱۔
14. شیخ الاسلام ایک عارف باللہ، از ابو الحسن علی ندوی، ماہنامہ "رحیق" لاہور جنوری ۱۹۵۸ء ص ۳۳۔۴۴
15. شیخ الاسلام اپنے معاصرین کی نظر میں، از ابوزہرہ مصری، ماہنامہ "رحیق" لاہور، فروری ۱۹۵۹، ص ۲۶۔۳۱
16. شیخ الاسلام ابنِ تیمیہ صفات وکمالات از ابوزہرہ مصری، ماہنامہ "رحیق" لاہور، مارچ ۱۹۵۹ ص ۲۷۔۳۹
17. شیخ الاسلام ابنِ تیمیہ کے مکتوب (قبرص کے عیسائی حکام کے نام) از حافظ محمد اسحاق، ماہنامہ "رحیق" لاہور، ۳ اقساط میں شائع ہوا۔ اکتوبر، نومبر، دسمبر ۱۹۵۸ء، کل صفحات ۳۴
18. شیخ الاسلام امام ابنِ تیمیہ اخلاق وعادات ومعمولات، از عطاء اللہ حنیف بھوجیانی، ماہنامہ "رحیق" لاہور مئی ۱۹۵۹۔
19. شیخ الاسلام ابنِ تیمیہ اور مسئلہ نزول باری تعالیٰ، از عطاء اللہ حنیف بھوجیانی، ماہنامہ "رحیق"، لاہور جون ۱۹۵۹ء۔
20. امام ابنِ تیمیہ از ابو الاعلیٰ مودودی، ماہنامہ "ترجمان القرآن" لاہور، دسمبر ۱۹۴۰ ص ۵۹۔۶۱
21. امام ابنِ تیمیہ از عبد الرشید عراقی، ماہنامہ "ترجمان القرآن"، لاہور ۵/اقساط، جولائی تا نومبر ۱۹۸۱ء
22. امام ابنِ تیمیہ کا تفسیری ورثہ، از عبد العظیم اصلاحی، ماہنامہ "ترجمان القرآن"، لاہور، نومبر دسمبر ۱۹۸۸ء
23. علامہ ابنِ تیمیہ کے نزدیک فہمِ قرآن کے اُصول، از احسان اللہ فہد فلاحی، "ترجمان القرآن"، لاہور ستمبر ۱۹۹۴ء
24. ابنِ تیمیہ کی ایک وصیت: تقویٰ اختیار کرو، از عبد الحی ابڑو، "ترجمان القرآن"، جنوری ۱۹۹۵ء
25. امام ابنِ تیمیہ کے حدود علم کی وسعتیں، از مولانا اسحاق بھٹی، ماہنامہ "محدث" لاہور، ج ۳۶، شمارہ ۹، ص ۸۷۔۹۹
26. شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور تجدید فکرِ اسلامی از پروفیسر ڈاکٹر عبد الحق انصاری، "فکر و نظر" اسلام آباد، ج ۴۷، شمارہ ۲ ص ۸۳۔۱۲۴
27. شیخ الاسلام ابنِ تیمیہ اور ان کے نظریات شاہ ولی اللہ کی نظر میں، از عطاء اللہ حنیف بھوجیانی، ہفت روزہ "الاعتصام" گوجرانوالہ، ۲۲، فروری ۱۹۵۲۔
28. علامہ ابنِ تیمیہ کے معاشی نظریات از ڈاکٹر عبد العظیم اصلاحی، سہ ماہی تحقیقات اسلامی، علی گڑھ، اپریل۔ جون ۱۹۸۲، جلد ۱، شمارہ ۲، ص ۴۰۔۴۹
29. شیخ الاسلام ابن تیمیہ علومہ ومعارفہ ودعوتہ، فی شبہ القارۃ الہندیۃ، پروفیسر ڈاکٹر عبد الرحمن بن عبد الجبار فریوائی، مجلہ البحوث الاسلامیہ الریاض، شمارہ ۱۴۰۵، ۴۲
30. اَفکارِ امام ابنِ تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی ترویج میں امام شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا کردار۔ محمود احمد، فکر و نظر، اِدارہ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی اسلام آباد، جلد: ۵۳، شمارہ: ۴، ص ۱۰۷۔۱۳۲
31. فکرِ ابنِ تیمیہ اوراس کی اِشاعت میں خاندانِ غزنویہ کا کردار۔ ڈاکٹر محمود احمد، ہزارہ اسلامیکس، ہزارہ یونی ورسٹی مانسہرہ، جلد: ۵، شمارہ: ۱
32. فکرِ ابنِ تیمیہ کی اشاعت میں نواب صدیق حسن خاں کی مساعی۔ ڈاکٹر محمود احمد، پشاور اسلامیکس۔ پشاور یونی ورسٹی، پشاور، جلد: ۶، شمارہ: ۲

33. امام ابنِ تیمیہ کے منہج اصلاح و تجدید کے بنیادی اُصول۔ڈاکٹر محمود احمد، البصیرہ، نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگو یجز، اسلام آباد، جلد:۵، شمارہ:۱
34. امام ابنِ تیمیہ مجدد و مصلح، معاصرین اور برصغیر کے علماء وادباء کی آراء کا خصوصی مطالعہ۔ڈاکٹر محمود احمد، القلم، پنجاب یونی ورسٹی، لاہور، جلد:۲۱ شمارہ:۲
35. برصغیر میں معارفِ ابنِ تیمیہ کے اثرات۔ڈاکٹر محمود احمد، معارف مجلہ تحقیق، کراچی، شمارہ:۱۱، ص۶۹۔۸۴
36. فکرِ آزاد میں فکرِ ابنِ تیمیہ کا حصہ۔ڈاکٹر محمود احمد، جرنل آف ریسرچ، بہاؤالدین زکریا یونی ورسٹی، ملتان،
37. امام ابنِ تیمیہ کے منہج اصلاح و تجدید کا کلیدی اُصول(ہدایت اور علم یقینی کا واحد ذریعہ وحی الٰہی ہے)۔ ڈاکٹر محمود احمد، الایضاح۔ پشاور یونیورسٹی، پشاور
38. امام ابنِ تیمیہ کے منہج اصلاح وتجدید کا کلیدی اُصول(دین کے اصل پر قائم رہنا ہی اصل کامیابی ہے)۔ڈاکٹر محمود احمد، معارف مجلہ تحقیق، کراچی، شمارہ: ۱۳
39. امام ابنِ تیمیہ کے منہج اصلاح و تجدید کا کلیدی اُصول(خارجی اور داخلی حملوں سے اسلام کا دفاع کرنا)۔ڈاکٹر محمود احمد، الاضواء، پنجاب یونی ورسٹی، لاہور
40. امام ابنِ تیمیہ کے منہج اصلاح و تجدید کا کلیدی اُصول(فائدہ مند طبعی علوم سے استفادہ کرنا)۔ڈاکٹر محمود احمد، التفسیر، تحقیق و تفسیر ویلفئیر ایسوسی ایشن کراچی۔
41. فاضلینِ ندوۃ العلماء پر فکرِ ابنِ تیمیہ کے اثرات، ڈاکٹر محمود احمد، پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ، بہاؤالدین زکریا یونی ورسٹی، ملتان، شمارہ:۱۸
42. فکرِ ابنِ تیمیہ کی ترویج میں علمائے اہلِ حدیث کا کردار، لبصیرہ، نمل اسلام آباد، مشمولہ شمارہ ۲:۵
43. The Impact of IbnTaimiyyia on South Asia" by Khaliq Ahmad Nizami, Journal of Islamic studies, Oxford university, 1990, p 120-149

تحقیقی مقالات:

پاکستانی جامعات میں امام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ پر لکھے گئے تحقیقی مقالات(Thesis)درج ذیل ہیں:

1. امام ابنِ تیمیہ، مقالہ پی ایچ ڈی، مقالہ نگار: غلام جیلانی برق، شعبہ عربی، پنجاب یونیورسٹی لاہور۔
2. امام ابنِ تیمیہ کا تفسیری منہج، مقالہ برائے پی ایچ ڈی، مقالہ نگار: چودھری عبدالحفیظ، ادارہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور
3. ابنِ تیمیہ اور علم الکلام، مقالہ برائے پی ایچ ڈی، مقالہ نگار: محمد شریف، ادارہ علوم الاسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، لاہور
4. امام ابنِ تیمیہ کا منہج اصلاح و تجدید۔برّصغیر پر اُس کے اثرات اور عصری تقاضے، مقالہ برائے پی ایچ ڈی، مقالہ نگار: محمود احمد، اِدارہ علومِ اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
5. امام ابنِ تیمیہ اور امام ابنِ حزم کے اُصولِ اجتہاد، مقالہ برائے پی ایچ ڈی، مقالہ نگار: حافظ حامد حماد، اِدارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
6. عصری اقتصادی تحدیات اور افکارِ ابن تیمیہ، مقالہ برائے ایم فل، مقالہ نگار: حافظ حامد حماد، ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
7. امام ابنِ تیمیہ کے سیاسی افکار کا جائزہ، مقالہ برائے ایم اے، مقالہ نگار: نگہت طفیل، ۱۹۹۲ئ، ادارہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، لاہور

8. ابنِ تیمیہ کے دینی نظریات، مقالہ برائے ایم اے، مقالہ نگار: کنیز فاطمہ، ۱۹۶۶ئ، ادارہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، لاہور
9. ابنِ تیمیہ بطورِ معاشرتی مصلح، مقالہ برائے ایم اے، مقالہ نگار: صائمہ صابری، ۱۹۹۱ئ، ادارہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، لاہور
10. ابن تیمیہ محدثاً، مقالہ برائے ایم اے، مقالہ نگار: عدنان محمد شلش، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد،

سیمینار مقالات:

نومبر ۱۹۸۷ء میں امام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ پر سہ روزہ سیمینار جامعہ سلفیہ بنارس انڈیا میں ہوا، جس میں مختلف ممالک سے اہلِ علم و فضل نے مقالات پیش کیے۔ اِن میں سے اکثر مقالات اُردو میں پیش کیے گئے جب کہ اِن کو بعد میں عربی میں شائع کیا گیا۔ مقالات کے عناوین درج ذیل ہیں:

1. ماثرۃ ابن تیمیہ الکبری الترکیز علی ان النبوۃ ھی الوسیلۃ الوحیدۃ للمعرفۃ والھدایۃ: سماحۃ الشیخ ابن الحسن علي الحسني الندوي امین عام دار العلوم بندوۃ العلماء لکناؤ۔
2. ابن تیمیہ والرد علی المبتدعۃ: للدکتور السید عبد الحفیظ السلفي، أمین عام دار العلوم الاحمدیۃ السلفیۃ دربنجۃ (اس کو اصغر علی سلفی نے عربی میں منتقل کیا)۔
3. موقف ابن تیمیہ من المنطق، والعلوم العقلیۃ: للشیخ ابن العرفان الندوي رحمہ اللہ، دارالعلوم، ندوۃ العلماء (اس کا ڈاکٹر عبد الرحمن بن عبد الجبار الفریوائی نے عربی میں ترجمہ کیا)۔
4. ابن تیمیہ حامل رایۃ الکتاب والسنۃ للدکتور، محمد لقمان السلفي، دارالافتائ، الریاض
5. ابن تیمیۃ ومنھجہ في الدعوۃ الإسلامیۃ: للدکتور عبد العلیم بن عبد العظیم البستوي، رابطۃ العالم الاسلامي۔ بمکۃ المکرمۃ۔
6. ابن تیمیہ ومعارضوہ: للدکتور عبد العلي عبد الحمید الازھري
7. ابن تیمیۃ ودراسۃ التاریخ الإسلامي، للدکتور محمد یٰس مظھر الصدیقي، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
8. اثر ابن تیمیہ في المفکرین العرب المعاصرین، للدکتور محمد راشد الندوي، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
9. ابن تیمیہ ونھضۃ الفقۃ الإسلامي: الدکتور ظفر الإسلام
10. ابن تیمیۃ کمصدر عند ابن کثیر: الدکتور مسعود الرحمن خاں الندوي، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
11. ابن تیمیۃ في نظر المقریزي: الدکتور کفیل احمد القاسمي، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
12. ملامح المجتمع الإسلامي عند ابن تیمیۃ: الدکتور عبد الباري احمد مجتبی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
13. شیخ الإسلام ابن تیمیۃ وجھودہ في الحدیث وعلومہ: الدکتور عبد الرحمن بن عبد الجبار الفریوائی۔
14. ابن تیمیۃ وعلم التفسیر: الشیخ برھان الدین السنبھلی، دار العلوم ندوۃ العلما، لکناؤ
15. العوامل التي کونت شخصیۃ ابن تیمیۃ: الشیخ عبد المبین منظر (رح) شمس العلوم، سمرا، بستی
16. ابن تیمیۃ وموقفہ من الحسین ویزید: الشیخ عبد السلام الرحماني، وکیل جامعۃ سراج العلوم بوندیھار
17. مآثر ابن تیمیۃ التجدیدیۃ: الشیخ عین الباري العالیاوي، المدرسۃ العالیۃ، کلکتۃ
18. ابن تیمیۃ ترجمان القرآن: الشیخ عبد الواحد بن عبد القدوس المدني: جامۃ خیر العلوم، دمریا گنج بستي
19. ماثر ابن تیمیۃ التجدیدیۃ: الشیخ محمد یوسف کوکن العمري، جامعۃ مدراس
20. دروس للدعاۃ، والعلماء في حیاۃ ابن تیمیۃ: الشیخ حبیب الرحمن الأعظمی العمري، جامعۃ دار السلام، عمر آباد مدراس۔

21. ابن تیمیۃ وموقفہ من التصوف: الشیخ محمد احمد الأثري، جامعۃ دار الحدیث الأثریۃ، موَ
22. ابن تیمیۃ وعقیدۃ وحدۃ الوجود: الشیخ ابو الأجود، محمد الاعظمي
23. ابن تیمیۃ والفقہ الإسلامي: الشیخ عبد العزیز الأعظمي العمري، جامعۃ دار الحدیث الأثریۃ، موَ.
24. ماثر ابن تیمیۃ التجدیدیۃ: الشیخ زبیر احمد القاسمي
25. ابن تیمیۃ والفقۃ الإسلامي: الشیخ محمد نعیم الرحماني جامعۃ "رحماني خانقاہ" مونگیر
26. ابن تیمیۃ وانتقاد الحدیث: الشیخ انیس الرحمن القاسمي
27. ابن تیمیۃ وعلم المنطق: الشیخ ابو العاص الوحیدي، جامعۃ سراج العلوم بونڈیھار
28. ابن تیمیۃ لدی معارضیہ: الشیخ عبد العلیم ماھر، دار التوحید، مینا عید گاہ، بستی
29. العوامل التي کونت شخصیۃ ابن تیمیۃ: الدکتور محسن العثماني الندوي، جامعۃ جواھر لال نھرو، دہلی
30. منھج ابن تیمیۃ من التصوف في ضوء شرحہ لفتوح الغیب لعبد القادر الجیلاني: ڈاکٹر اے کے أحمد کتی
31. منھج ابن تیمیۃ والفراھي في التفسیر: الأستاذ اشھد رفیق الندوي، ادارہ علوم القرآن علی گڑھ
32. وجوہ انتفاع المسلمین المعاصرین من حیاۃ ابن تیمیۃ وجھودہ: الشیخ محمد عبد اللہ طاري جمعیۃ أھل الحدیث کشمیر
33. ابن تیمیۃ فی ضوء کتابہ "منھاج السنۃ" الشیخ عبد الرشید بٹ طاھري بالکلیۃ السلفیۃ، کشمیر
34. اثار ابن تیمیۃ في الھند في البدایۃ: الدکتور حفیظ الدین الکرماني، جامعۃ بنارس
35. مأثر ابن تیمیۃ، وتجدیدہ: الدکتور ابو الحسن اختر جامعۃ بنارس الھندوکیۃ، بنارس
36. عبد العزیز الاردبیلي أحد تلامیذ شیخ الإسلام ابن تیمیۃ في الھند: الدکتور شریف حسین القاسمي، جامعۃ بنارس
37. شیخ الإسلام ابن تیمیۃ وفکرہ السیاسي: عبید اللہ فھد، علی گڑھ

اس کانفرنس کے لئے مختلف ممالک کے کبار اہلِ علم نے بھی بہت سے مقالات ارسال کیے، جو کہ یہ ہیں:

1. شیخ الإسلام ابن تیمیۃ وحیاتہ وآثارہ: للعلامۃ الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز، الرئیس العام الإدارات البحوث العلمیۃ والدعوۃ والإفتاء والإرشاد بالریاض، المملکۃ العربیۃ السعودیۃ۔
2. تجد د المشکلات التي واجھھا ابن تیمیۃ یقتضي مجاھد تھا من جدید، لمعالي الدکتور عبد اللہ بن عبد المحسن الترکي، مدیر جامعۃ الإمام محمد بن سعود الإسلامیۃ بالریاض ورئیس رابطۃ الجامعات الإسلامیۃ
3. موقف ابن تیمیۃ من الرافضۃ: الدکتور محمد ھزاع الغامدي، بمطار الظھران الدولي، بالریاض
4. البشائر المحمدیۃ في دراسات ابن تیمیۃ: الدکتور محمد سید أحمد المسیر، کلیۃ اصول الدین بالازھر بالقاھرۃ، بمصر
5. ابن تیمیۃ وجھودہ في اثراء الفقۃ الإسلامي: الدکتور یوسف حسین أحمد، جامعۃ الازھر بالقاھرۃ
6. قصیدۃ عن حیاۃ ابن تیمیۃ واعمالہ: الأستاذ محمود خلیفۃ غانم، سفارۃ مصر بالھند.

خلاصہ بحث:

برصغیر میں اَفکار وسیرتِ ابنِ تیمیہ کو خاص طور پر موضوع بنایا گیا۔ اِس سلسلہ میں لکھی گئی کتب اور مقالات ومضامین کا اگر احاطہ کیا جائے، تو عربی کتب یا مترجم بزبانِ اُردو کتب کی تعداد تقریباً ۱۲، اُردو زبان میں امام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ کی سیرت وسوانح پر لکھی گئی کتب کی تعداد تقریباً ۱۹، انگریزی کتب کی تعداد ۴ ہے۔ امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی سیرت اور افکار پر مختلف مجلات ورسائل میں بہت سے مضامین لکھے گئے، جن میں سے اس مقالہ میں تقریباً ۴۳ مضامین کا ذکر کیا گیا ہے۔ پاکستانی یونیورسٹیز میں امام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ پر لکھے گئے تحقیقی مقالات (Thesis) کی تعداد ۱۰ ہے۔ اور نومبر ۱۹۸۷ء میں امام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ پر سہ روزہ سیمینار بمقام: جامعہ

سلفیہ بنارس انڈیا منعقد ہوا جس میں پیش کئے گئے مقالات کی تعداد ۴۳ بنتی ہے۔ احباب علم و دانش سے التماس ہے کہ اس کے علاوہ اگر کوئی کتاب، مضمون یا مقالہ جات کا علم ہو تو زیرِ نظر مقالہ میں اضافہ فرمائیں۔

حواشی و حوالہ جات:

[1] امام احمد بن عبدالحلیم ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ کے کارناموں کی تفصیل کے لئے اِن کتب کا مطالعہ کریں:

(i) ابوزہرہ مصری، شیخ، حیاتِ شیخ الاسلام ابن تیمیہ، (اُردو ترجمہ: رئیس احمد جعفری ندوی) المکتبۃ السلفیۃ شیش محل روڈ، لاہور، طبع ثانی، مئی ۱۹۷۱ء۔

(ii) برق، غلام جیلانی، ڈاکٹر، امام ابنِ تیمیہ، ادارہ مطبوعاتِ سلیمانی، لاہور، طبع دوم ۲۰۰۷۔

(iii) ندوی، ابوالحسن علی، سید، تاریخِ دعوت و عزیمت (جلد دوم)، مجلس نشریات اسلام، کراچی۔

(iv) کوکن عمری، محمد یوسف، امام ابنِ تیمیہ، مکتبہ رحمانیہ، لاہور، طبع اول ۱۹۸۲ء۔

(v) امام ابنِ تیمیہ ایک عظیم مصلح، مؤلف مولانا فضل الرحمن بن محمد الازہری، ریز مشینری سٹور، ۵۳ نشتر روڈ لاہور، مئی ۲۰۰۹ء۔

[2] تفصیل کے لئے دیکھئے: محمود احمد، اَفکارِ امام ابنِ تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی ترویج میں امام شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا کردار، فکر و نظر، اِدارہ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی اسلام آباد، مشمولہ شمارہ: ۴: ۵۳، ص ۱۰۷۔ ۱۳۲

[3] تفصیل کے لئے دیکھئے: محمود احمد، ڈاکٹر، فکرِ ابنِ تیمیہ کی اشاعت میں نواب صدیق حسن خاں کی مساعی۔ پشاور اسلامیکس۔ پشاور یونی ورسٹی، پشاور، جلد: ۶، شمارہ: ۲

[4] تفصیل کے لئے دیکھئے: محمود احمد، ڈاکٹر، فکر ابنِ تیمیہ اوراس کی اشاعت میں خاندانِ غزنویہ کا کردار، ہزارہ اسلامکس، ہزارہ یونی ورسٹی مانسہرہ، مشمولہ شمارہ: ۱: ۵، ص

[5] کلیاتِ نثرِ حالی، شیخ محمد اسماعیل پانی پتی (مرتب)، مجلس ترقی ادب لاہور، طبع اول دسمبر ۱۹۶۷ء، ۱/ ۳۰۱ (پورا مضمون کتاب کے ص ۳۰۲ تا ۳۱۲ پر محیط ہے جس میں صرف ۳۰۲ تا ۳۰۷ مولانا حالی کا اور ۳۰۷ تا ۳۱۲ شیخ محمد اسماعیل پانی پتی (مولانا الطاف حسین حالی کے خادم ساتھی) کا ہے۔ مکمل مضمون محمد تنزیل صدیقی نے الگ کتابی شکل میں دارالاحسان سے شائع کروایا ہے۔

[6] یہ مضمون "مقالات شبلی" جلد پنجم ص ۶۹۔۸۶ پر مشتمل ہے جو کہ نیشنل بک فاؤنڈیشن پاکستان نے شائع کی ہے اس کے علاوہ الگ کتابی شکل میں "محمد تنزیل الصدیقی الحسینی" نے اس کو دارالاحسان سے طبع کروایا ہے۔

[7] آزاد، ابوالکلام، مولانا، تذکرہ، مرتبہ مالک رام، ساھتیہ اکادیمی، نئی دہلی اپریل ۱۹۶۸ء، نیز دیکھئے: محمود احمد، ڈاکٹر، فکرِ آزاد میں فکرِ ابنِ تیمیہ کا حصہ۔ جرنل آف ریسرچ، بہاؤالدین زکریا یونی ورسٹی، ملتان، شمارہ دسمبر ۲۰۱۶۔

[8] تفصیلاً دیکھئے: سیرتِ امام ابنِ تیمیہ، مولانا غلام رسول مہر، ادارہ دعوت الاسلام، مومن پورہ بمبئی نمبر ۱۱، ۱۹۸۲۔

[9] دیکھیے: فکر اسلامی کی تشکیل نو، پروفیسر محمد عثمان، سنگ میل پبلی کیشنز لاہور، طبع اول ۱۹۸۵ء، پانچواں خطبہ، ص ۱۳۶؛ خطبات اقبال (تسہیل و تفہیم) ڈاکٹر جاوید اقبال، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور ۲۰۰۸ئ، ص ۵۲ The reconstruction of religious thought in Islam by Allama Muhammad Iqbal, Institute of Islamic culture, Lahore 1986, P120

[10] نجیب آبادی، اکبر شاہ خان: آئینہ حقیقت نما، نفیس اکیڈمی، کراچی، پاکستان، طبع سوم نومبر ۱۹۸۳ء ص ۴۲۹، ۴۳۴ تا ۴۳۵

[11] Khaliq Ahmad Nizami, "The impact of Ibn Taimiyya on South Asia "Journal of Islamic Studies, Oxford University, 1990

[12] محمود احمد، ڈاکٹر، فکرِ ابنِ تیمیہ کی ترویج میں علمائے اہل حدیث کا کردار، البصیرہ، نمل اسلام آباد، شمارہ ۲: ۵

[13] تفصیلاً ملاحظہ کریں: فاضلینِ ندوۃ العلماء پر فکرِ ابنِ تیمیہ کے اثرات، ڈاکٹر محمود احمد، پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان، شمارہ: ۱۸۔